اسلام
اور
عدل و احسان

مولانا رئیس احمد جعفری

2730

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ
کلب روڈ، لاہور

CamScanner

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

اسلام اور عدل و احسان

رئیس احمد جعفری

2730

ادارۂ ثقافت اسلامیہ

حرفِ آغاز

میری اس کتاب کا نام ہے "اسلام اور عدل و احسان"۔ عربی زبان میں عدل کے لیے اعتدال، تعدیل، میزان، قسط، اقتصاد، توسط وغیرہ، اور احسان کے لیے فضل، عفو، انعام صفح، رحم وغیرہ عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ قرآن نے بھی ان کا استعمال کیا ہے۔

اس کتاب کے لکھنے کی ضرورت یوں پیش آئی کہ واعظ کی شعلہ مقالی، مُلّا کی آتش بیانی اور عالمِ دین کی شیوا زبانی کا مرکز و محور یا تو یہ رہ گیا ہے کہ حربِ عقائد کا بازار گرم کیا جائے یعنی یہ شیعہ ہے وہ سُنی، یہ بدعتی ہے وہ وہابی، یہ بریلوی ہے وہ دیوبندی، یہ حنفی ہے وہ شافعی، یہ حنبلی ہے وہ مالکی، صرف یہ مسلمان ہے اور وہ کافر، غرض حلقوم و گلو کی پوری قوت سے انہی طائفی اختلافات کو ابھارا اور نمایاں کیا جاتا ہے اور یا پھر اس پر اکتفا کر لیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کو نماز کی تلقین کی جائے، روزے کی ترغیب دی جائے، حج پر آمادہ کیا جائے، زکوٰۃ کے فضائل وردِ زبان رکھے جائیں اور فقہی مسائل کے بیان کو کافی سمجھ لیا جائے۔

کوئی انصاف پسند حقیقت اور واقعے سے انکار نہیں کر سکتا۔ اگر طائفی اور حزبی اختلافات موجود ہیں تو ان کی موجودگی نہ افسوس ناک ہے، نہ ان کی تردید قابلِ اعتراض:

گل ہائے رنگ رنگ سے ہے زینتِ چمن
اے ذوقؔ اس جہاں کو ہے زیب اختلاف سے

لیکن اگر فروعی اختلافات پر "رفع یدین" شروع ہو جائے اور غیر بنیادی مسائل پر ملّت افتراق اور امن و امان میں خلل پیدا ہونے لگے تو یہ چیز افسوس ناک بھی ہے اور قابلِ اعتراض بھی۔ اسی طرح اگر زور صرف صوم و صلوٰۃ اور مسائل فقہی پر دیا جائے اور اسلام کی ان حیات آفریں تعلیمات کو پسِ پشت ڈال دیا جائے جنھوں نے ایک جاہل اور اُجڈ قوم کو "جہانگیر و